

ملک کے 91ڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں کمی

Posted On: 09 JUN 2017 11:51AM by PIB Delhi

نئی دے لی،00 جون ۔ 8 جو ن 700و ختم ۔ ونے والے ۔ فتے کے دوران ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 31.862 ہی سی ایم تھی،جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع ۔ ونے کی مجموعی گنجائش کے 20 فیصد کے بقدر ہے ۔ جبکہ یکم جون 701و ختم ۔ ونے والے ۔ فتے کے دوران ی مقدار 21 فیصد کے دوران جمع پانی کی مقدار 130 فیصد کے بقدر تھی جبکہ پچھلے فیصد تھی ۔ ان آبی ذخائر کی سطح آب 8جون 70102 پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران جمع پانی کی مقدار 130 فیصد کے بقدر تھی ۔ دوران جمع پانی کی اسی مدت کے اوسط کے 7010 فیصد کے بقدر تھی ۔

ان 91بڑ ے آبی ذخائر میں پانی جمع ـ ونے کی گنجائش 57.799لی سی ایم ہے ،جو ان کی مجموعی گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے ۔ ان آبی ذخائر میں سے 37میں 60 میگاواٹ پن بجلی پیداکرنے کی صلاحیت موجود ہے ۔

بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال

:شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے میں ۔ ماچل پردیش ، پنجاب اورراجستھا ن کی ریاستیں واقع ۔ یں ۔ ان ریاستوں میں 6 بڑے آبی ذخائر موجود ۔ یں ۔ سینٹرل واٹر کمیشن 18.01ئی سی ایم کی گنجائش والے ان 6بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے ۔ سردست ان آبی ذخائر میں 4.72 بی سی ایم پانی جمع ہے ، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع ۔ ونے کی مجموعی گنجائش کے 6کےصد کے بقدر ہے ۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 28 فیصد کے بقدر تھی ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے بے تر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے مقابلے کم ہے ۔

امشرقی خط

ملک کے مشرقی خطے میں ۔ جھارکھنڈ ،اوڈیش۔ ، مغربی بنگال اورتری پور۔ کی ریاستیں شامل ۔ یں ۔ان ریاستوں میں ۔18.83بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے 5بڑے آبی ذخائر موجود ۔ یں ۔سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 31بل سی ایم ہے ، جو ان میں پانی جمع ۔ ونے کی مجموعی گنجائش کفیط23کے بقدر ہے ۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 18 فیصد کے بقدرتھی اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 1*ق*لصد کے بقدر تھی ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بھی ب۔ تر ہے ۔

:مغربی خط

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مے اراشٹر کی ریاستیں واقع ۔ یں ۔ ان ریاستوں میں 27.07ہی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے 27 بڑے آبی ذخائر موجود ۔ یں ۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 60بھ سی ایم ہے ، جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں ان کی مجموعی گنجائش کے 12 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے 21 فیصد کے بقدر تھی ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے بے تر اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے مقابلے بھی ب۔ تر ہے ۔

وسطی خطہ

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش ، اتراکھنڈ ،مدھی۔ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ۔ یں ۔ ان ریاستوں میں 42.30بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے 12ڑے آبی ذخائر موجود ـ یں اور سینٹرل واٹر کمیشن ان میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 40بھلسی ایم ہے ، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع ـ ونے کی مجموعی گنجائش کے 4یصد کے بقدر ہے ۔ پچھلے سالی کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 20 فیصد کے بقدر ر۔ ی اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے 17 فیصد کے بقدر تھی ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے ب۔ تر اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے مقابلے بھی ب۔ تر ہے ۔

اجنوبی خط

ک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش ، تلنگان۔ (دونوں ریاستوں کے مشترکہ منصوبے) کرناٹک ، کیرل اورتامل ناڈو کی ریاستیں واقع ۔ یں ۔ ان ریاستوں میں 51.59گی مجموعی گنجائش والے 1گڑے آبی ذخائر واقع ۔ یں ۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 79.8گی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے پانی جمع کے نہوں کی مجموعی گنجائش کفیط7د کے بقدر ہے ۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 10 فیصد کے بقدر تھی ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے ب تر ن۔ یں ہے۔ اور پچھے 10 برس کی اسی مدت کے مقابلے بھی ب۔ تر ن۔ یں ہے۔

۔ ماچل پردیش ، پنجاب ، راجستھان ، جھارکھنڈ ، اوڈیش۔ ،مغربی بنگال ، تری پور۔ ، گجرات ، م۔ اراشٹر ، اترپردیش ، مدھی۔ پردیش ، چھتیس گڑھ اورتلنگان۔ کی ریاستوں میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ب۔ تر ہے ۔ جبکہ آندھراپردیش اور تلنگان۔ (دو ریاستوں کے شترک۔ منصوبے) کی ریاستوں میں جاری سال کے دوران جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی صورتحال کے مقابلے جاری سال کے دوران ب۔ تر ن۔ یں ہے ۔ پردیش ، کرناٹک ، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستوں میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ب۔ تر ن۔ یں ہے ۔

0

م ن ِ س ش ِ رم

U-2651

(Release ID: 1492328) Visitor Counter: 3